السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

''کیا نبی اکرم ﷺ کی یہ حدیث صحیح ہے «كَسْرُ عَظْمِ الْمَيِّتِ كَكَسْرِهِ حَيًّا» ''مردہ مسلمان کی ہڈی کو توڑنا اس طرح ہے، جس طرح زندہ کی ہڈی کو توڑا جائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث مرفوع اور موقوف دونوں طرح ثابت ہے۔ مرفوع روایت مصنف عبدالرزاق، سنن ابی داوٗد، سنن ابن ماجہ اور صحیح ابن حبان میں عمرہ بنت عبدالرحمن کے واسطہ سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

کسر عظم المیت ککسرہ حیا» سنن ابی دواد الجنائز باب فی الحفار یجد العظم ہل یتنکب ذلک المکان حدیث: 3207 وسنن ابن ماجہ حدیث: 1616 ومصنف عبدالرزاق: 44/3 حدیث: 6256 وابن حبان» 776: حدیث)

''مردہ کی ہڈی کو توڑنا زندہ کو توڑنے کی طرح ہے۔''

امام عبدالرزاق نے اس حدیث پر باب کا عنوان یہ قائم کیا ہے کہ (باب کسر عظم المیت) اور پھر اپنی سند کے ساتھ حدیث بیان کی ہے۔ امام ابوداود نے اس پر یہ عنوان قائم کیا ہے کہ «باب فی الحفار یجد العظم ہل یتنکب ذلک المکان» ''قبر کھودنے والا جب ہڈی پائے تو کیا اس جگہ سے ہٹ جائے؟'' اور پھر انہوں نے اپنی سند سے یہ حدیث بیان کی ہے۔ امام ابن ماجہ نے اس پر یہ عنوان قائم کیا ہے کہ (باب فی النھی عن کسر عظام المیت) ''مردہ کی ہڈیوں کو توڑنے کی ممانعت'' اور پھر اپنی سند کے ساتھ انہوں نے یہ حدیث بیان کی ہے۔ حافظ ہیثمی نے ''موارد الظمآن الی زوائد ابن حبان'' میں باب کا عنوان یہ قائم کیا ہے کہ (باب فیمن آذی میتًا) ''جو شخص کسی میت کو ایذا پہنچائے'' اور پھر انہوں نے اپنی سند کے ساتھ یہ حدیث بیان کی ہے۔

موقوف روایت کو امام مالکؒ نے ''موطا'' کے (باب ماجاء فی الاختفاء) میں اپنی سند کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے کہ مردہ مسلمان کی ہڈی کو توڑنا اسی طرح ہے جس طرح زندہ کی ہڈی کو توڑنا، یعنی آپ کی مراد یہ ہے کہ یہ عمل گناہ کے اعتبار سے ایک جیسا ہے۔ (۱) موطا امام مالک، الجنائز، باب ماجاء فی الاختفا: 238/1 حدیث: 44 امام شافعیؒ نے اسے (باب مایکون بعد الدفن) میں امام مالک رحمہ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے کہ انہیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہ روایت پہنچی ہے کہ انہوں نے فرمایا ہے: ''مردہ مسلمان کی ہڈی کو توڑنا ایسا ہی ہے جیسے کسی زندہ مسلمان کی ہڈی کو توڑ دیا جائے۔'' (۲) الام للامام الشافعی: 277/1

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص133

محدث فتویٰ